DASTGAH-I-DANISH

PART I

PRESCRIBED FOR

Seventh Class of Anglo-Vernacular Schools

BY

SYED AHMAD ASHRAF ASHRAFI

Retired Head Moulvi, Government High School, Allahabad.

ALLAHABAD

RAI SAHIB RAM DAYAL AGARWALA

PUBLISHER

1948

Price As. /3/3

۳- اسباق کی ترکیب و ترتیب میں قواعد زبان فارسی کی تعلیم
کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے تاکہ فارسی گرامر کی چھوٹا سا
کتابچہ پڑھانے اور یاد کرانے میں آسان ہو جائیں اور طلبا
کے دماغ پر مطلق کوئی بار نہ پڑے ۔

۴- مشکل الفاظ کے معنی فٹ نوٹ میں لکھ دیئے گئے ہیں ۔

۵- ہر سبق کے بعد مشق کے سوالات قائم کئے گئے ہیں
ان سوالوں کی مدد سے طلبہ آسانی سے یاد کر سکتے ہیں اور اساتذہ
ان کے یاد کرنے کی جانچ کر سکتے ہیں ۔

۶- تمام محاورات ایران کی زبان مروجہ کے مطابق لکھے گئے
ہیں اور صرف وہی محاورے لکھے گئے ہیں جو ہندوستان میں بول
چال کے وقت کام آسکتے ہیں ۔

۷- دستگاہ دانش کی دوسری کتاب کے حصہ نثر میں اخلاقی
حکایات، نصیحت آمیز داستانیں، تاریخی حالات اور حصہ نظم میں
نصائح۔ مفید حکایات، نیچرل واقعات۔ رباعیات ہیں ۔

بسم الله الرحمن الرحیم

دستگاه دانش

حصّه اوّل - الفاظ و فقرات

سبق ۱

گل برگ ثمر خار آب خاک باد

آتش چمن این نه است نیست

این گل - آن برگ - آن خاک - این آب - آن
آتش - این ثمر - باد است - آتش نیست - گل است
خار نیست - این ثمر است - آن گل نیست - این باد
آن آتش نیست - خاک این است - آب آن است - نه این
آب است نه آن خاک - نه آن برگ است نه این گل -
نه گل است نه خار - نه برگ نه ثمر - آن ثمر است گل

مشق

(۱) ان فقروں کو فارسی میں کہو۔ استاد گیا۔ شاگرد آیا۔ بچہ دوڑا۔
حمید کھیلا۔ یہاں دو بچے ہیں۔ یہ کھیل نہیں ہے۔ لڑکا یہاں نہیں تھا۔
کتاب نہ یہاں ہے نہ وہاں۔ استاد نے کہا نہ سنا۔ وہ کون ہے؟
لڑکا ہے۔ کیا ہے؟ گیند ہے۔

(۲) ان سوالوں کا جواب فارسی میں دو۔ ظفر چہ گفت؟
نصیر چہ شنید؟ موہن چہ کرد؟ آن کیست؟ این چیست؟

سبق ۳

مادر پدر برادر خواہر پسر دختر مرد

زن جوان پیر کوچک بزرگ شد بود

نوشت خواند کجا؟ کے؟ چرا؟

آن دختر است۔ این پسر نشست۔ پدر آمد۔ مادر
رفت۔ برادر خواند۔ خواہر نوشت۔ مرد پیر شد۔
زن جوان است۔ برادر کوچک بود۔ خواہر بزرگ است۔
آن مرد کیست؟ برادر است۔ این طفل کیست؟ پسر
است۔ خواہر اینجا نیامد۔ مادر آنجا بود۔ پسر چرا آمد؟
جوان بود۔ پدر چرا نیامد؟ پیر است۔ احمد کے آمد؟

گھڑی بیٹھا - کچھ کہا اور چلا گیا - میں نے ایک بلی دیکھی میں نے
اُس کو ایک گیند دیا - انھوں نے کوئی بات نہیں کی - بہت
دِن گزرے کہ تم میرے پاس نہیں آئے - ایک لڑکے نے ایک رومال لیا -

سبق ۱۴

مرد - کہ - کسے کہ - کسانیکہ - آنکہ - آنانکہ -

هرکه - هر آنکه - هرچه - آنچه - هر آنچه - عبارت -

محنت - کامیاب - سزا - هم - نیز - وفا - جفا -

گذشت آنچه گذشت - شد آنچه شد - هرکه آمد عمارت
نو ساخت - کسے که محنت کرد کامیاب شد - کسانیکه دروغ
گفتند سزا یافتند - هرچه گفتی راست است - کسے که زود
آمد زود رفت - شخصے که بہ شما کتابے داد بمن قلمے هم داد
شخصے که از خدا نترسید ظلم کرد - هر کاغذے که بچها دادم
خراب کردی - آن کیست که در باغ رفت ؟ اسپے که خریدم
بکار نیامد - کسانیکه شام اینجا بودند صبح بشهر رفتند - هر کس که
بیند آسمان پیدا است - این چیست که از انگور کنی ؟
هر آنچه شیام لال بشما داد بمن نداد - آنانکه بمن دوستی کردند

وفا نکردند - ہر آنکہ من باو وفا کردم با من جفا کرد - ایں ہ زنے است کہ تو پسر اورا تعلیم دادی - ایں نہ کاسہ ایست کہ دراں شیر خوردند -

مشق

ان جملوں کو فارسی میں کہو :- جو کچھ تم نے دیا میں نے لیا - جو ڈرا وہ مرا - جو کچھ گزرا گزر گیا - جس شخص نے مجھے خط لکھا میں نے اس کا جواب دیا - جس آدمی سے ہم نے چاقو خریدا وہ سردار کا بھائی تھا - جو یہاں سے گئے خوش رہے - یہ وہ کتاب نہیں ہے جو تمھارے پاس تھی -

سبق ۱۴

اطاق[1] تحریر - بیچارہ - حرف زدن - گمراہ - تفریح -

الزام ٭ می آرد - می آرند - می آری - می آرید - می آرم - می آریم ٭ خواہد دید - خواہند دید - خواہی دید - خواہید دید - خواہم دید - خواہیم دید

(۱) فیروز چہ می کند؟ در اطاقِ تحریر می نشیند و می نویسد

---

[1] لکھنے کا کمرہ - ۱۲

چرا سنگ بیچاره را می زنند؟ از خدا نمی ترسند۔ چرا سخن من نمی شنوی۔ این سوال را چہ جواب می گوئی؟ این سخن چرا می گوئید؟ ہمہ الدام بہ گردنم می شہید۔ از تالار می روم۔ می نشینم۔ یا مادرم حرف می زنم و می آیم۔ آنچہ می دانیم می گوئیم۔

(۳) شکور برادرش را بباغ خواہد برد۔ انگور خواہند خورد و در شیدان تفریح خواہند کرد۔ تو نیز با ایشان خواہی رفت یا نہ؟ اگر کار نیک خواہید کرد در دنیا بآرام خواہید زیست و نام نیک خواہید برد۔ من این چیز را دوست نخواہم داد۔ ہمیشہ با خود خواہم داشت اگر راست خواہیم گفت از ہر بلا خواہیم رست و گمراہ نخواہیم شد۔

مشق

ا- فارسی میں ترجمہ کرو:- (۱) وہ نہ کچھ کہتے ہیں نہ سنتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ تم کچھ نہیں پڑھتے۔ وہ صندوق کھولتا ہے اس میں کتاب رکھتا ہے اور بند کر دیتا ہے۔ تو چھوٹے بھائی کو راستہ میں کیوں چھوڑ دیتا ہے۔

(۲) ہم باغ میں جائیں گے وہاں سے چاقو لائیں گے۔

ایک چاقو میں تم کو دونگا - تم کہاں رہو گے؟ جو کوئی آئیگا جائیگا۔

۲- ان صیغوں کو اپنے فقروں میں استعمال کرو:- می رسند - می زنیم - می شناسد - خواهد زیست - خواهید رسید - خواهم برد -

سبق ۱۵

پستخانه - فراش پست - تمبر - پاکت - غلط - آبکی - آموخته است - آموخته اند - آموخته - آموخته اید - آموخته ام - آموخته ایم - خویش - خویشتن - آنان - ایشان - آنها - اینها -

(۱) نصیر پستخانه رفت - او را روپیه دادم که تمبر بیاورد - پاکت چه بیاورد زود خواهم نوشت - خادم آن را به پستخانه خواهد برد - آنجا در صندوق پست خواهد گذاشت - فراش پست از صندوق خواهد برآورد - این نامه به مراد آباد می رود - آنجا به پدرم خواهد رسید - هر کجا خطے غلط بود - در آن آب ریختم - آبکی شد - حالا خواندن مشکل است -

---

۱ ڈاکخانہ ۲ ڈاکیہ چٹھی رساں ۳ ٹکٹ ۴ لفافہ ۵ گاڑھی ۶ پتلی -

(۳) آخوند شما چه آموخته است - زنان و دختران خویش را اردو آموخته اند - تو چرا اینجا ایستاده ای؟ از دکان آنان پیشتر اطلس خریده ایم - دختران ایشان را تعلیم داده ایم ما هم اندر وقت اینجا رسیده ایم - خیاطان را تکلیف دهیم - آقا شما بروقت آمده اند - چاقوها دادم و گفتم اینها را درست بکنید -

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو :- ڈاکخانہ کہاں ہے؟ ڈاکیہ کون ہے؟ یہ خط کہاں سے آیا ہے؟ اس پر ٹکٹ نہیں ہے - لفافہ کس نے لکھا ہے؟ تختی کی روشنائی گاڑھی ہو گئی تھی پانی ڈالو گا پتلی ہو جائیگی - انھوں نے اپنی کرسیاں بیچ دی ہیں میں نے اُس کو قلم دیئے ہیں - وہ اُن کو گھر لے گیا ہے - ہم نے اُن لڑکوں کی باتیں سن لی ہیں -

سبق ۱۶

پشمینہ - پیچیدن - دیروز - دیشب - اطلس[1] -
مداد پاک کن - نوشته بود - رفته بودند - رفته بودی -

[1] اٹلس - نقشوں کی کتاب ص ۱۳

رفته بودید - رفته بودم - رفته بودیم پیش خدمت[1] - مواجب[2] - اندرون - بیرون - باش[3] - زود

او دیشب جا گسترده را داده بود - آنان در اطاق خواب رفته بودند - تو دیروز شکار پرندگان کرده بودی - همچنان نشسته بود که حکم کرده بودید - من بیرون خانه نرفته بودم - چنانکه نوشته بودید خوانده بودیم - همچنین کرده بودیم که گفته بودند - پیش خدمت اطلس آورده بود - دران نقشه چند شهرستان دیدم - نقشه را بر کاغذ کشیدم - غلط بود - مداد پاک کن گرفتم - آنچه غلط بود درست کردم -

خادمم پیشم آمد - پرسیدم چه می خواهی گفت آقا! مواجب خویش می خواهم - ضرورتے دارم - گفتم باش حالا می دهم - رفتم اندرون[4] - روپیه برایش آوردم و دادم - نمی خواست برود گفتم کجا می روی؟

---

۱ نوکر ۲ تنخواه ۳ ٹھہر - کھڑا رہ ۴ اندر گیا یعنی زنانخانہ میں گیا - یہ محاورہ اہل ایران ہے۔

گفت آقا تا خانۂ برادرم می رَوَم - روپیہ اُورا می دہم و می آیم -

مشق

فارسی میں لکھو :- تو وہاں کیوں کھڑا تھا ؟ جیسا اُنھوں نے کہا تھا ہم نے ویسا ہی کیا تھا - کل رات بچّے نے پیالہ زمین پر گرا دیا تھا - ایسی تصویر کل ہم نے دیکھی تھی - ایسا ہی تم نے بھی لکھا تھا - ذہین لڑکے نے کل ایک نظم پڑھی تھی - ایک لڑکا بہت کند ذہن تھا - اُس نے اپنا سبق یاد نہ کیا تھا - میں نے اس کو اپنا اٹلس دیا تھا - تم نے اپنے نوکر کو تنخواہ دیدی ؟ ابھی نہیں دی - ٹھہرو میں تم سے ایک بات کہوں گا -

سبق ۱۷

سُود - زِیان - یگانہ - بیگانہ - فیل - شُتر -
می خواست - می خواستند - می خواستی - می خواستید - می خواستم - می خواستیم ÷ چوں - ہمیں - ہماں - ولے - اَمّا - چگونہ -

مزدور اُجرتِ خویش از من می خواست - غفور سُود

از دور بندوق سرنکردیم۔ شاید کہ خطا شود۔ شیرے شغالے را گشت و چیزے ازاں خورد۔ آنچہ وا ماند روباہ خورد۔ شیر بیش خوردہ؟ خوب نباشد۔ گرگ و میش باہم آب نمی خورند۔ گاؤمیش را دیدہ؟ از گاؤ قدرے بزرگ باشد۔ شیر آں غلیظ و بامزہ باشد۔

مشق

(۱) یہ الفاظ اپنے فقروں میں استعمال کرو:۔ منقار۔ روباہ میش۔ شاخ۔ می خندد۔

(۲) فارسی بناؤ:۔ چیتا پنجے رکھتا ہے سینگ نہیں رکھتا۔ بلی نے ایک چوہا پکڑا پھر چھوڑ دیا۔ پھر دوڑی اور پکڑ لیا۔ پھر اس کا بچہ پایا چوہے کو پھاڑا اور کھا لیا۔ بلی غرا رہی ہے۔ کسی نے اس کو ستایا ہے۔ گیدڑ اور لومڑی شکار جانور ہیں۔ بھیڑ بکری بہت نیک جانور ہیں۔ کسی کو نہیں ستاتے۔ دودھ دیتے ہیں بچے اور بڑے سب پیتے ہیں۔

سبق ۱۹

یک۔ دو۔ سہ۔ چہار۔ پنج۔ شش۔ ہفت۔ ہشت۔ نہ۔ دہ۔ تا۔ یکتا۔ چند تا۔ ہمتا۔

یک ذاتِ خدا - یک جان و دو قالب - سه روز - چهار عنصر - پنج انگشت - شش جهت - هفت اقلیم
هفت سیاره - هشت بهشت - نه سپهر - ده روز -
خدا یکتا است - کسی همتای او نیست - ما و شما
یک جان و دو قالب هستیم - سه مخلوق است که جسم
آن نمی بالد - انسانات و حیوانات و نباتات - یک ماه
چهار هفته دارد - قصه چهار درویش خوانده؟ چهار عنصر
این است - آب و آتش و خاک و باد - چهار سمت
این است - مشرق و مغرب و شمال و جنوب - خدا
پنج انگشت یکسان نکرد - نماز پنج وقته بر مسلمانان
فرض است - شش جهت می دانی؟ جهات شش گانه
این است - راست - چپ - پیش - پس - پایین - بالا - پادشاه
هفت اقلیم کیست؟ یک هفته هفت روز دارد و شش
روز کار می کنیم - یک روز تعطیل می گیریم - آن
هفت روز چیست؟ این است - شنبه - یکشنبه
دوشنبه - سه شنبه - چهارشنبه - پنجشنبه -
جمعه - جمعه را آدینه هم میگویند - هشت
بهشت مشهور است - هر که کارهای نیک

چہاردہ - پانزدہ - شانزدہ - ہفدہ - ہژدہ - نوزدہ
بیست و دو - سی و چہار - چہل و ہفت - پنجاہ و یک -
شصت و ہشت - ہفتاد و پنج - ہشتاد و سہ - نود و شش
یک صد و چہار - شش صد و ہشتاد و ہفت -
شصت ثانیہ یک دقیقہ است شصت دقیقہ یک
ساعت - بیست و چہار ساعت یک شبانہ روز سی روز
یک ماہ - دوازدہ ماہ یک سال - صد سال یک صدی
سہ صد و شصت و پنج روز یک سال[1] میلادی سہ
صد و پنجاہ و شش روز یک سال ہجری -
مسلمانان را دوازدہ امام اند - عقیدۂ نوزدہ امام اعتقاد
نصرانیان نص است - نام چند دیگر چہاردہ سال دور
از وطن خود در صحرا ماندند - می گویند خدا ہژدہ ہزار عالم
آفرید - مراد این است کہ مخلوقات خدا بیرون از شمار
است - از زمانہ حضرت عیسیٰ نوزدہ صدی گذشت -
این سال میلادی یک ہزار و نہ صد و بیست و چہار است
یک انار و صد بیمار - دو دل یک شود بشکند کوہ را

---

[1] سال میلادی سال عیسوی کو کہتے ہیں -

ماہتاب بیست و ہفت روز بنظر می آید — دو روز غائب می باشد — باز از سرِ نو بر می آید — در چہاردہ روز کامل می شود۔

مشق

فارسی میں کہو — اکیانوے — چھتیس — سینتالیس — چھیاسی — اٹھاسی — انتیس — تہتر — دو سو دس — پانچ سو اناسی — ایک ہزار تین سو چھیالیس سال ہجری ہے — آدمی بیس سے تیس سال تک جوان رہتا ہے — پچپن سال سے آدمی نہیں بڑھتا — ساٹھ برس کا آدمی بوڑھا کہلاتا ہے — ہندوستان میں غدر سنہ ایک ہزار آٹھ سو ستاون میں ہوا تھا — فروری کا مہینہ کبھی اٹھائیس دن کا ہوتا ہے کبھی انتیس دن کا۔

سبق ۲۱

بامداد — پگاه — نیمروز — ہنگام — سحرگاه — جسته باشد — جسته باشند — جسته باشی — جسته باشید — جسته باشم — جسته باشیم — امروز — فردا — پریروز[1] — پس فردا[2] — پریشب[3] — فردا شب[4] —

---

[1] پرسوں (گزرا ہوا) [2] پرسوں (آنے والا) [3] پرسوں رات (گزری ہوئی) [4] کل رات (آنے والی)۔

کدام کس بچه را در راه جسته باشد؟ ایشان هرگز نجسته باشند۔ هرچه جسته باشی یافته باشی۔ شما کتاب خویش در صندوق نجسته باشید۔ من ماه عید را بر آسمان جسته باشم۔ ما قاشق چای در بازار جسته باشیم۔

شاید هنگام رفتن منصور را ندیده باشی۔ شاید ایشان این میوه را نخورده باشند۔ این سال چند میز و صندلی برای تالار او خریده باشد؟ زیاد از بیست نخریده باشم تا فردا سخن نگفته باشد ما عیب و هنرش نهفته باشد۔ اگر پسرت را نشناخته باشم عیب نیست۔ شاید که امروز نذیر به کوه منصوری رفته باشد۔ با مادر برادر زن سلیم مار را کشته باشد۔ اگر پری روز اسپ ظهیر ندویده باشد پس فردا خواهد دوید۔ وقت نیمروز نوکر در اطاق خود خفته باشد۔ اگر امروز نرفته باشی فردا خواهی رفت۔ اگر بچه نیامده باشد شام می آید۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ تم نے جو کچھ مجھے دیا ہوگا میں نے لیا ہوگا۔ اگر کل نہ آیا ہوگا کل آ جائے گا۔ شاید تمھاری کتاب گم

ہو گئی ہو گی۔ اس نے پرسوں خط بھیجا ہوگا تو آج جائیگا۔ جس نے
کتنی کرسیاں بنائی ہونگی اور بازار میں بیچی ہونگی۔ جو کچھ قیمت
آئی ہوگی اپنی ماں کو دیدی ہوگی۔ انھوں نے جو کچھ جمع کیا ہوگا
خرچ کر دیا ہوگا۔ کون دوپہر کے وقت گھر سے باہر آیا ہوگا؟
وہ پرسوں رات کلکتہ گیا ہوگا۔

سبق ۴۲

کاش۔ کاشکے۔ زنہار۔ اصلا۔ امسال۔ امشب۔
گفتے۔ گرفتے۔ گفتمے۔ ساختے۔ شنیدمے۔ آمدیدے

(۱) اگر اسلم محنت کردے در امتحان کامیاب شدے
اگر بیماران دوا خوردندے شفا یافتندے۔ کاش چنین کار
نکردمے تا پشیمان نشدمے۔ کاش امسال بمکہ
رفتے و حج گذاردے۔ اگر مسکین اگرچه داشتے
گرسنگی از جہاں برداشتے۔ اگر باہم اتفاق داشتندے
خصم
اصلا زیاں نکردندے۔ اگر گنہگار نادم شدے خدا اش
آمرزیدے۔ اگر این چنیں گفتے زنہار نرنجیدمے۔
(۲) اگر تختم می شنیدی وقت عزیز از دست
دادی۔ اگر شما از آگرہ به لکھنو می رفتید از کانپور

خورشید - اگر ما خوشخط می نوشتیم انعام می گرفتیم - اگر پیشم
می آمد تشویقش می کردم - اگر وقت تفریح کردن خیال
فردا نمی داشت زنهار از فاقه نمی مُرد - اگر چشم می داشتند
اصلا در چاه نمی افتادند -

مشق

فارسی بنائیے :- اگر میں اُس کو پہچانتا تو اپنے پاس بلا لیتا -
کاش تو آج کی رات یہاں نہ ہوتا - اگر وہ گھر جاتے تو ہرگز
سزا نہ پاتے - اگر تم علم حاصل کرتے تو دنیا میں مشہور ہو جاتے -
اگر ہم نیک کام کرتے تو خدا ہم کو بخش دیتا - اگر اس سال بارش
نہ ہوتی تو قحط ہو جاتا -

ہدایت - ماضی تمنائی کو سمجھا کر یہ بھی بتا دینا چاہیئے
کہ ماضی ناتمام کے صیغے بھی ماضی تمنائی کی جگہ آ سکتے ہیں -
چنانچہ اس سبق کے دوسرے پیراگراف میں صیغے ماضی ناتمام
کے ہیں - لیکن سب کے معنی ماضی تمنائی کے ہیں -

سبق ۳۳

نیک - نیک تر - نیک ترین - بہ - بہتر - بہترین

خیلی - بسیار - بیشتر - از همه - ازیں - شاید

خیلے خوب - بسیار بد - بنہایت لاغر - از حد فربہ - از بس دشوار - نہایت چابک - شتر در صحرا مفید تر از اسپ اشت - اسپ در جنگ چابک تر اشت از شتر - کمتر ازیں ہرگز نمی گیرم - ہرچہ بقامت کہتر بقیمت بہتر - تو ازو بزرگ تری -

شیر دلیر تریں حیوانات است - تحریر شما بہترین است مجید بعمر خورد تریں و بقدر بزرگ تریں ہمہ برادران است بہترین ما خوبتر نیست -

جامہ اش از بس کہنہ شد تو بنہایت فربہ گشتہ -

ایں کتاب از حد آسان است - ایں قدر روپیہ برائے من نہایت کم است - پسرش خیلے ذہین است -

مشق

ان جملوں کو فارسی میں کہو :- اُس کا قد چھوٹا ہے - تیری گردن موٹی ہے - تھوڑا لکھا بہت جانو - تو مجھ سے چھوٹا نہیں ہے - ہم تم سے چالاک ہیں - اُس کا سب سے بڑا بھائی کہاں گیا؟ پانی بہت ٹھنڈا ہے - روٹی نہایت گرم ہے - یہ گھڑی سب سے سستی ہے -

سبق ۲۴

هرگاه - هر آئینه - بَدر - هلال - غُرّه - سَلخ
یکم - دوم - سوم - دهم - سی اُم - چهل و هفتم
اولین - آخرین - نخستین - مُزد - رایگان - چسان

یکم ماهِ شوال عیدِ مسلمانان است بست و پنجم دسمبر عیدِ نصرانیان است - هر ماهِ هنود بتاریخ سیزدهم ماه مسلمانان آغاز می شود - امروز بست و سوم ماهِ مئی است - نهم ماه ذی حجّہ روزِ حج است - این سبق بست و چهارم است -

امروز چندم ماه است ؟ می گویند سَلخ است - سلخ چه باشد ؟ روزِ آخرین هر ماه را سلخ می گویند - فردا غُرّه چیست ؟ یکم هر ماه را غُرّه می گویند - ماهتاب نخستین روز هلال می باشد - هر روز می افزاید - در شبِ چهار دهم ماه تمام می شود - آں را بدر می گویند -

دیروز مُزدِ دلاک دادم - پس فردا همراه قافلہ سفر می کنم - هر آئینه این کار ضروری است - هرگاه آنجا بروی زنهار این چنین کارها نکنی - چسان حالِ خویشتن را

بیان کنم؟ چگونه شکر این نعمت گزارم؟ که زور مردم آزاری ندارم - خدا مارا هزارها نعمت رایگان داده پس احسان شناسی لازم است -

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :- تم کونسی تاریخ بنارس سے آئے؟ میں گیارہویں کو گیا تھا پندرہویں کو آیا - وہ کون لڑکا تھا جو مدرسہ میں سب سے پہلے آیا؟ حجام کی مزدوری کیا ہے؟ یہ چاقو میں تم کو مفت دیتا ہوں وہ بیمار ہے کس طرح سفر کریگا؟ جب کبھی اچھا ہوجائیگا چلا جائیگا - میں پہلی تاریخ تمہارے گھر پہنچوں گا -

(۲) ان سوالوں کا جواب فارسی میں دو :- چاند کی پہلی تاریخ کو کیا کہتے ہیں؟ انگریزوں کی عید کب ہوتی ہے، چاند کی کونسی تاریخ کو سلخ کہتے ہیں؟ آج چاند کی کون سی تاریخ ہے؟

سبق ۲۵

پیراہن - پنجہ - تکمہ - گاؤدر - خوردن - گفتن

آزردن - جستن - خورش - گویائی - گفتار - آرزو - جو

سرداری[۱] - زیرجامہ[۲] - کرپاسی[۳] - ابریشمی[۴] -

خوردن برائے زیستن است نہ زیستن برائے
خوردن - بہ کبک[۵] و دُرّاج[۶] و حمام[۷] خورش داده شد - عادت
کم گفتن مفید است - سنگ بیچاره طاقت گویائی ندارد
دلِ دوستان آزردن جہل است - آزار کسے خواستن
شایسته بد است - رزق را از ہر در جُستن ضرور است
کہ بغیر کوشش چیزے بدست نمی آید - جستجوئے سوزن
کہ در ریگ افتاد بے سود است -

سرداری پیش خدمت خودم را انعام دادم - یخۂ
پیراہن تنگ است - تکمہ را درست کردند - خیّاط
آستین قبا ہنوز ندوخته است - گرد کہ بر کلاہ نشست
پاک کردم - دستمال کرپاسی ارزان است و ابریشمی
گران - گازر جامہ را چنان بر سنگ زد کہ پاره پاره
شد - ازار بند در زیرجامہ بگذار - بندہائے این قبا
شکسته شد -

---

[۱] اوورکوٹ [۲] پاجامہ [۳] سوتی [۴] ریشمی [۵] چکور
[۶] تیتر [۷] کبوتر -

مشق

اِن جملوں کو فارسی میں کہو:- اس قمیص کی آستین پھٹ گئی تھی - درزی کو دیدی اُس نے درست کر دی - اُدورکوٹ پر بہت گرد ہے اس کو صاف کر دو - پیدا کرنا اور مارنا خُدا کے ہاتھ میں ہے - تمھاری چال کیوں سُست ہے؟ کم کھانا تندرستی کے لئے ضروری ہے - سستا خریدنا اور مہنگا بیچنا سوداگروں کا قاعدہ ہے - ہم تمھاری بات سُننا نہیں چاہتے - میں تُم کو اپنا قلم دیکھنے نہ دوں گا - اُستاد پڑھانے میں اور بچّے پڑھنے میں معروف ہیں -

سبق ۲۶

قَفَس - بال - بے باک - گوشمال - بَلَد[1] - اِذن[2]
عَروس - داماد - عَم - عمّہ - خال - خالہ - جَدّ
جَدّہ - دائی - مادرِ[4]ندر - نوۂ پسری - نوۂ دختری

حَیدر طوطی از بازار بہ ہفت آنہ خرید - اوّل پر و بالِ اورا بہ بست - باز در قفس کرد - آنکہ چنیں کند بے رحم است - و از قہر خدا بے باک - مرغِ بیچارہ چہ قصور

---

[1] واقف [2] اجازت [3] ماموں [4] سوتیلی ماں -

کرد که این ہمہ سزا یافت۔

خانۂ منصور را نگذ نیستم۔ جستجو خواہم کرد۔ چوں نشاں
می یابم می روم۔ بغیر اذن اندرون خانہ قدم نہ نہم۔
قاسم پول تو تلب است۔ عجب بے باک ہستی کہ این چنیں
سکۂ قلب[۱] [۲] را می دہی۔ اگر پدرت بداند گوشمالت می کند۔

عمِّ من بہ مراد آباد رفت و خواہرش را کہ عمّۂ من
است ہمراہِ خویش بُرد۔ خالِ شما کجاست؟ خالہ یا شوہر
خودش از بریلی واپس آمد۔ جدّ و جدّۂ من فوت شدند۔
پسرِ[۳] دائی من وکیل است۔ مادرندش با او سلوک نیک
نیک می کند۔ لوڑۂ پسری مرزا در حیدر آباد لوز کرشد۔ لوڑۂ
دختری شما چرا اینجا نیامدہ؟

زنے را کہ با مردے نکاح می کند عروس می گویند
و آں مرد را داماد۔ دیشب در محفلِ عروسی[۴] شرکت کردم
داماد با رفیقانِ خود آمد و بر غالیچہ نشست۔ قاضی
آمد و بہ پہلوے داماد نشست۔ چیزے خواند کہ

---

[۱] روپیہ پیسہ کے لئے عام لفظ [۲] کھوٹا [۳] ماموں کا بیٹا۔ ماموں زاد
بھائی [۴] نکاح۔ بیاہ۔

داماد ہم آں را بزبان خویش راند۔ قاضی نکاح دختر صاحب خانہ باآں مرد کرد۔ داماد قبول کرد۔ شیرینی تقسیم کردند۔ مہماناں بخانۂ خود ہا رفتند۔

مشق

فارسی بناؤ:۔ اس نے مجھے کھوٹا روپیہ دیا۔ میں بازار گیا کہ میوہ خرید لاؤں۔ میوہ فروش نے روپیہ نہ لیا۔ تمھارے پوتے نے ایک کبوتر پنجرے میں بند کیا تھا۔ اس کے بازو نہیں باندھے تھے۔ پنجرہ ٹوٹا ہوا تھا۔ کبوتر نکل کر اڑ گیا۔ اگر یہاں سے جاؤ تو پہلے اپنے دادا سے اجازت لے لو۔ خدا کرے دولہا دلہن دونوں خوش رہیں۔ میرے ماموں کچہری میں نوکر ہیں۔ میری پھوپھی اور خالہ پرسوں میرے گھر آئی تھیں۔ تمھاری سوتیلی ماں اچھی عورت ہے۔ اس کا نکاح اس کی ماموں زاد بہن کے ساتھ ہوا۔

سبق ۴۷

ژنی، ژن، چڑن، گنی، گن، گچن

چیرہ، تیرہ، لیشو، تمشو

مدیر[1] - روزنامه[2] - اداره[3] - گالسکه[4] - ترن[5] - تلگراف[6] - گارد[7] - ماشین چی[8] - قطارِ آهن[9] -

ادارهٔ روزنامه همدم بود - با مدیرش حرف بزن
روزنامه بگیر و بخوان - بجای آن چیزے بنویس که
چاپ کنند - ببین تلگراف رسید - بخوان چه نوشته است
در گالسکه اسپ بکار برد - چون ترن میرسد سوار بشو
چون ترن بسرعت می رود سر از دریچه بیرون مدار
ترن بر قطارِ آهن می رود - چون گارد نزدیک می رسد
ماشین چی رفتارِ ترن را آهسته می سازد و از رفتار باز دارد -
با دوست و دشمن ابرو گشاده دار - حق همه کس را
بشناس - خرج باندازهٔ دخل کن - با مردمان نزاع مکن -
آبروے خود مریز - فضول و متکبر مباش - بر چیز کسان
دل منه - آب دہان و بینی بآوازِ بلند مینداز - خود را
چون زنان میارائے - ہنگامِ سخن دست مجنبان و میان سخن
مردم میا - چپ و راست نظر مکن - کار امروز بفردا مگذار -

---

۱ ایڈیٹر ۲ اخبار ۳ دفتر، محکمہ ۴ گاڑی ۵ ریل گاڑی، ٹرین
۶ تار ۷ اسٹیشن ۸ انجن ڈرائیور ۹ لوہے کی پٹری -

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو:- سچ بول - خط لکھ - گھر جا۔ یہاں آ۔ کسی کا دل نہ دکھا۔ دوسرے کا خط مت پڑھ۔ جاہل سے مت مل - بیوقوف سے بھاگ - ماں باپ کے ساتھ احسان کر۔ اپنا بھید کسی سے نہ کہہ -اسٹیشن جا۔ اگر تار آیا ہو تو لے آ۔ اس وقت اخبار نہ پڑھ - دفتر سے جلد گھر جا۔ گھوڑا گاڑی پر بیٹھ -ریل گاڑی میں سوار مت ہو۔

سبق ۲۸

ساعتِ بغلی[1] - ساعتِ مجلسی[2] - ساعتِ مینار[3]
عقبک[4] ساعت - کوک[5] - کلید - قشنگ[6]
پاشدن[7] - سیلی[8] - شلاق[9] - باید - تواند

در ساعتِ بغلی شما ساعت چند است؟ قریب به چہار است - عقب ساعتِ مجلسی به سه رسیده

---

[1] جیبی گھڑی [2] ٹائم پیس [3] گھنٹہ گھر کی گھڑی [4] گھڑی کی سوئی [5] چابی [6] خوبصورت [7] کھڑا ہونا۔ اٹھنا [8] تھپڑ [9] قمچی۔

است۔ درست نیست ۔ شاید کوک نکردند۔ کلید گم شده بود ۔ نتوانستم کوک بکنم ۔ باید کہ در ہفتہ یک بار کوک بکنید ۔ ساعت مینار را بہ بین عقربش از دو گذشتہ است ۔ مینارِ ساعت را چہ قشنگ ساختہ اند ۔

پسر خواندۂ شما بہ برادرم دشنام داد ۔ او سیلی زد۔ ہر دو بد کردند۔ نباید پسرانِ شریف ہمچو کارہا بکنند چوں شنیدم ہر دو را شلاق کردم ۔ توبہ کردند کہ دیگر نکنند۔

صبح زود از خواب بیدار گشتم ۔ پا شدم ۔ پیش خدمت را صدا کردم ۔ قلم آہنی و دوات و کاغذ آورد رقعہ نوشتم ۔ پیش طبیب فرستادم تا بیاید و نبض پسرم بہ بیند۔ بیمار است ۔ دو روز است کہ بخار دور نشدہ خدایش صحت دہد ۔ طبیب سالخوردہ و تجربہ کار است

مشق

ان جملوں کو فارسی میں کیونکر کہو گے ؟ میرے پاس

سلہ گھنٹہ گھر سلہ منہ بولا بیٹا سلہ پاک سلہ گالی سلہ لوہے کا قلم ہولڈر سلہ بوڑھا ۔ ۱۳۰

ایک جیبی گھڑی تھی - اس میں دو بجے تھے گپت
کی ٹائم پیس میں تین بجے تھے - ہم دونوں گھنٹہ گھر
کی گھڑی دیکھنے کے لئے گئے تھے - اس کے گھنٹہ
کی سوئی دو اور تین کے بیچ میں تھی - بتاؤ کیا وقت
تھا ؟ تمہارا نوکر بوڑھا ہوگیا ہے - برسوں تمہاری خدمت
کی ہے - اب اس سے زیادہ کام نہ لو - تم نے اچھا کیا کہ
کر اس کے منہ بولے بیٹے کو ایک روپیہ دیا - وہ ایک ہولڈر
خرید کر لایا جو بہت خوبصورت تھا - تھپڑ مارنا - چٹکی مارنا -
گالی دینا سب برا ہے - ایسے کام ہرگز نہ کرنے چاہئیں

حصهٔ دوم مکالمات و بیانات

۱- بازیهای اطفال

نرد و شطرنج - پاس خاطر - سحر - قلم - زرچک - ترقه

"کدام بازی پسند می کنی؟" "به گوی و چوگان میل دارم - نرد و شطرنج مرغوب طبع نیست" "چرا"؟ - "زیرا که گوی و چوگان بازی مردانه است" "درست است - ولی شطرنج عقل و ذهن را تیز می کند" تیزی ذهن کافی نیست اگر جسم ناتوان باشد - در گوی و چوگان ورزش هم است و تفریح نیز - دست و پا توانا می شود - بچگان که در میدان گشاده می بازند و می دوند و هوای تازه می خورند - صحت ایشان می افزاید

عادت صبر بر مصائب و دشواری ها پیدا می شود دل قوی می گردد - شجاعت و دلیری پیدا می شود همدردی و پاس خاطر دیگران می آموزند - بهر [illegible]

قوی است - و داغش ہم قوی باشد۔"

"بہ آتش بازی میل نداری؟" "خدا نکند کہ باں میل دارم۔" "چرا؟ این نفرت چہ معنی دارد۔ آتشبازی کہ شغل دلچسپ است۔ شب بینی کہ مہتابش شب تار را روز روشن می سازد و انارش از زمین دوخشت گل می رویاند۔ گویا سحر شدہ کنی۔ اگر گل انار یا قلم[1] زر چکید بر لباس افتد می سوزد یا داغ می شد۔ توفہ اگر آتش گیرد دبترقہ دست را بسوزد۔ بارہا اتفاق افتادہ است کہ ازیں بازی تماشاے مردان پاک بسوخت و جانہا ہلاک گشتہ۔"

مشق

ان سوالوں کا جواب فارسی میں دو:- شطرنج کے کھیل میں کیا نقصان ہے؟ اور گیند بلّے میں کیا فائدہ؟ آتشبازی کیا نقصان پہنچاتی ہے؟ مہتاب میں کیا خوبی ہے؟ پٹاخہ میں کیا نقصان ہے؟

---

[1] پھلجھڑی [2] پٹاخہ -۱۲

۲- خورد و نوش

ناشتا - نہار - قاق - کُرہ - گرسنگی - سفرہ - زود ہضم

۱- عمو! از صبح ناشتا[2] ہستم - چیزے نخوردہ ام - خیلے گرسنہ[1] ہستم "پسرہ! چہ شد کہ امروز نہار نخوردی؟ برادرانت قاق[3] با کرہ[4] و چاے خوردند" "صبح کہ از خواب بیدار شدم و دست رو شستم مادرم بکارے فرستاد - اکنون واپس آمدہ ام" "بیا دو تخم نیمرو[5] و قدرے سرشیر[6] موجود است - بخور کہ گرسنگی فرو شود"

۳- کریم شاہی آیند - غذاے خوبے براے شاں تیار کن - کباب نرگسی[7] در پیالہ و پلاؤ در قاب و قبولی[8] زردک در رکابی بر سفرہ[9] بیار - آفتابہ[10] و لگن[11] و پیشدست[12] مہیا دار - روے میز سر صندلی ہا نشینند - با کارد و چنگال[13] نخورند - سر سفرہ نشستہ بخورند - بعد

---

۱ بھوکا ۲ ناشتہ ۳ بسکٹ ۴ مکھن ۵ اُبلے ہوئے انڈے
۶ ملائی ۷ انڈوں کو اُبال کر چھیلتے ہیں اور اُن پر قیمہ لپیٹ کر پکاتے ہیں ۸ زرد چاول ۹ دسترخوان ۱۰ لوٹا ۱۱ چلمچی
۱۲ تولیہ ۱۳ چھری اور کانٹا - ۱۲

می کند۔ بہ بینید کہ برخفتاں گرد نہ نشیند۔ ہر روز تکاندن
یا بہ برش پاک کردن لازم است۔

مشق

(۱) فارسی میں جواب دو: ۔ گاذر کیست؟ خیاط کرامی گویند؟
لباس از چہ قسم باید چہ شد؟ اگر گرد بر جامہ نشیند چہ کنند
کہ پاک شود؟ بخیہ؟ تنگ چرا مضر است؟

(۲) فارسی میں کہو: ۔ میں نے بازار سے ایک تھان خریدا
درزی کو دیا اور کہا کہ دو کوٹ سی دے۔ اس نے کہا دو کوٹ
تیار نہ ہوں گے۔ میں نے دوسرے درزی کو دیا۔ اس نے
دو کوٹ سی دئے۔ لیکن چار دن کا وعدہ کیا تھا۔ آٹھ دن
میں دئے۔

۳۔ سیر و گردش

فجر۔ کہسار۔ تعیین۔ تالیف۔ ساقط۔ اضمحلال

دیروز پیش از صبح بجانۂ شما آمدم۔ در خانہ نبودید۔
کجا رفتید؟ شاید شما می دانید کہ من ہر روز بعد از نماز
فجر برائے گردش می روم۔ بصحرا و کہسار تفریح می کنم۔[1]

---

[1] سیر کرنا۔

قلم قدرے محرّف[۱] می باید - ہمیشہ بقلم واسطی بنویس - مرکبِ تو خیلے غلیظ است قدرے آب بریز - بسیار ریختی - آبکی شد - حالا ایں را بگزار - بگو سبق دیروز را رواں کردی یا نہ ؟ راست بگو - حالا ایں را بگزار - بگو سبق دیروز را رواں کردی یا نہ ؟ راست بگو " جناب آقا ہنوز خوب رَیز[۲] چاق نشدہ است " برو - سرِ اسکملہ[۳] بہ نشیں - و رواں کن - چوں بشود پیش بدہ - خامۂ اسرب[۴] و کاغذ بیار - حساب بنویس - ایں ہندسہ غلط نوشتی مداد[۵] پاک کن بگیر و ہوشدار کہ غلط نشود - بہتر است کہ قلمِ حجر[۶] و لوحِ سنگ[۷] بیاری - ازاں حرفِ غلط را محو کردن سہل تر است "

مشق

فارسی بناؤ :- میرا چاقو کھو گیا ہے - تم نے دیکھا ہے ؟ نہیں مجھے خبر نہیں - کہاں رکھا تھا ؟ اسٹول پر رکھا تھا - کسی لڑکے نے لے لیا ہوگا - سب سے پوچھو - پکی روشنائی سے نہ لکھو - بہت گاڑھی بھی اچھی نہیں ہوتی - سلیٹ حساب لکھنے کے لئے اچھی چیز ہے - سلیٹ کا قلم جلد ٹوٹ جاتا ہے -

---

۱ پڑھانا ۲ یاد ۳ اسٹول ۴ پنسل ۵ ربڑ ۶ [illegible] پنسل ۷ سلیٹ -

۶ - رنگ

نوع - طلا - بور[1] - مخلوط - قوس قزح - تحمل - شایان

در همه اشیا نوعی از انواع رنگ یافته می شود -
کاغذ این کتاب سفید است و حروفش سیاه - طلا
رنگ زرد دارد و مس رنگ بور - خون سرخ است
و آسمان کبود - گیاه سبز است - سبز رنگیست که بآن
تا دیر ترین اوقات می توانیم نظر بکنیم و چشم ما خسته
نمی شود - این رنگ نظر فریب است و مفید صحت
چشم نیز - رنگی که از آمیزش زردی و سرخی پیدا
شود آن را نارنگی می گویند - و رنگ ارغوانی مخلوط
از کبودی و سرخی است - همه رنگ ها در قوس قزح
نمودار می شود و قوس قزح بوقت باران خفیف
بر آسمان نمایان گردد - سیاه را رنگ نمی شمارند
رنگ سفید مفرد نیست بلکه مرکب از همه رنگ ها است -
رنگ سفید اگر خیلی تیز و درخشان باشد - نظر تحمل
آن نمی کند - مردان را باید که رنگ های شوخ استعمال

---

[1] براؤن یا بادامی رنگ۔ لفظ بور بھی فارسی میں لفظ براؤن سے نکالا گیا ہے

۸ - عادات نیک

پُردلی - کمدلی - تکلیف - تمیز - تکان دادن - نجیب

همیشه راست بگو - راست گوئی علامت پُردلی[1] است
و دروغ گوئی نشان کمدلی[2] - با ادب باش - چون از
کسے التماس[3] کنی بگو "التفات بکنید" یا "زحمت
بکشید" و چون از کسے چیزے بگیری شکر ادا کن و
بگو "لطف شما زیاد" یا "مرهون منت ساختید" با همه
خوش اخلاق باش[4] خلق علامت شخص نجیب است
و مردمان پاک نژاد همیشه مدارات را بی تکلیف لازمی
بعمل آرند - چون پیش استادان و بزرگان بروی با احترام
تمام سلام بکن - چون کسے حرف می زند قطع سخنش
منماے - و چون شخصے چیزے می نویسد نزد او
مایست و آنچه می نویسد دزدیده نگاه مکن - این
نشان بے ادبی است - از تکان[5] دادن کسے
را و از گذشتن پیش او اجتناب بنماے - اگر مجبور

---

[1] بہادری [2] بزدلی [3] مانگنا - درخواست کرنا [4] خوش اخلاقی - [5] دھکا دینا - زور سے ہٹانا -

باشی کہ آں را نمی باید بگوئی "مرا معذور دارید"
لباس و جسم خود را پاک[1] و تمیز بدار۔ رسم[2] زرّیں[3]
زندگانی ایں است کہ بدیگراں چناں کنی کہ می خواہی
دیگراں بتو کنند۔ تکلیف[4] خود را نہ بطمع عزد یا بخوف سزا
ادا کن بلکہ بدیں سبب کہ آں روا و درست است

مشق

فارسی میں جواب دو :- کچھ عرض کرنے کے وقت کیا کرنا چاہیے؟
شریف آدمی کیا کرتے ہیں؟ بے ادبی کا نشان کیا ہے؟ اپنا فرض
کس لئے ادا کرنا چاہئے؟

۹ - تندرستی

عظمی - اقتدار - مُتقدم - تیمار پرستاری - اقبال
تندرستی براے ما یکے از نعمت ہاے عظمیٰ
خداداد است کہ بغیر آں دولت و علم و اقتدار ہم
بے سود است و انساں را خوش و خرم نمی تواند
وسائل مُتقدم کہ ازاں حسن صحت حاصل می شود

---

[1] صاف یعنی فارسی کا لفظ ہے [2] سنہری اصول جسے انگریزی میں گولڈن رول کہتے ہیں [3] فرض۔ ڈیوٹی [4] عزت۔ مرتبہ

نیک و بد را می شناسم۔ گفتند بگو چه می شناسی؟ گفت آنکه نیک است مرا هیچ نمی آزارد و هرکه بد است مرا سرپا می زنند۔

مشق

کتا راستے میں کیوں پڑا رہتا تھا؟ کتے کی عقل کے مطابق نیکوں اور بدوں کی پہچان کیا ہے؟

۳۔ شمار دیوانگان و دانایان

بہلول را دیدند که به سنگریزہ ها بازی می کند۔ پرسیدندش۔ دیوانگان شہر را می شماری؟ گفت۔ دیوانگان بے شمار اند۔ دانایان را می شمارم که چند کس بیش نیستند۔

مشق

بہلول کیا کرتا تھا؟ لوگوں نے اس سے کیا پوچھا اور اس نے کیا جواب دیا؟

۴۔ گدائے و دزدے

دزدے گدائے را گفت شرم نداری که بہر یک

پولِ سیاہ دست سوال دراز می کنی؟ گفت دست بگدائی دراز کردن بہتر است از آں کہ بدزدی دست کوتاہ کنند۔

مشق

چور اور فقیر میں کیا فرق ہے؟ ان میں سے کون بہتر ہے؟

۵۔ سبب گوشہ گیری کژدم

کژدمے را پرسیدند۔ در زمستان چرا بیروں نمی آئی؟ گفت بتابستانم چہ حرمت است کہ در زمستاں نیز بیروں آیم

مشق

بچھو کس موسم میں نکلتا ہے؟ لوگ اس کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں؟ وہ دوسرے موسم میں اپنے سوراخ سے کیوں نہیں نکلتا؟

۶۔ مردے و بیطارے

مردے را چشم درد خاست۔ پیش بیطارے رفت کہ مرا دوا کن۔ بیطار از آنچہ در چشم چارپایاں می کرد در دیدۂ او کشید۔ کور شد۔ پیش قاضی رفتند و داوری خواستند۔ قاضی گفت۔ بروی ہیچ تاوان نیست۔ اگر ایں خر نبودے

مشق

مسخرے نے کیا کہا؟ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنا مطلب اسی طرح حاصل کرو؟

۹- شتر و خر

شترے و خرے بر لبِ جوئے رسیدند۔ نخستین شتر در آب رفت و خر را صدا کرد: اے رفیق! بیا و ہیچ مترس کہ آب زیاد نیست۔ تا شکمِ من می رسد۔ خر بخندید و گفت: اے نادان! آبے کہ زیرِ شکمِ تست بالائے پشتم برود و غرقم بکند۔

مشق

(۱) اونٹ پانی میں پہلے کیوں گیا؟ اس نے گدھے سے کیا کہا؟ گدھے نے کیا جواب دیا؟

(۲) اس لطیفہ کو فارسی میں اس طرح بیان کرو کہ اول گدھا پانی میں گیا اور اس نے وہی کہا جو اونٹ نے کہا تھا اور بتاؤ کہ اس وقت اونٹ کیا جواب دیگا؟ پانی میں جائے گا یا نہیں؟

۱۰- خوشنودی بادشاہ

بادشاہے بر ظریفے عتاب کرد و فرمود کہ گردنش بزنند۔ چوں جلاد رفت کہ شمشیر بیارد ظریف حاضران

در بار را گفت - اے ندیمان حضرت خداوندی تا شمشیر آوردہ شود مرا سیلی با و لگد با بزنید تا دل پادشاہ خوش شود - پادشاہ تبسم کرد و از خونش درگذشت -

مشق

پادشاہ نے مسخرے کے ساتھ کیا کیا؟ جلاد کسے کہتے ہیں؟ وہ کیوں تلوار لائے گیا؟ مسخرے نے بادشاہ کے مصاحبوں سے کیا کہا؟ بادشاہ نے مسخرے کا قصور کیوں معاف کر دیا؟

۱۱ - سگ بہتر از انسان

پادشاہے بشکار میرفت - آزادہ را دید سگے در پہلویش بستہ و خودش خرم نشستہ - وزیر را گفت بیا تا قدرے دل با دیوانہ خوش کنیم - وزیر گفت مبادا بے ادبی کند - گفت باکے نیست - پادشاہ پیش رفت و گفت اے آزاد! سگ خوب تر است یا خودت؟ گفت قربانت شوم سگ ہرگز از فرمان این گدا سر نتابد - پس شاہ و گدا اگر خدا را فرمان برند از سگ بہتر اند ورنہ سگ از ہر دو بہتر -

مشق

بادشاہ نے راستے میں کیا دیکھا؟ وزیر سے کیا کہا؟ وزیر نے کیا جواب دیا؟ بے ادبی کیا ہے؟ آزاد نے بادشاہ کو کیا نصیحت کی؟

۱۴- بنیادِ ظلم

آوردہ اند کہ پیش نوشیرواں عادل در شکارگاہ صیدے کباب می کردند نمک نبود۔ غلامے را بروستا فرستادند تا نمک آرد۔ نوشیرواں گفت نمک بقیمت بستاں تا رسمے نگردد و دہ خراب نشود۔ گفتند ازیں قدر چہ خلل زاید؟ گفت بنیادِ ظلم اول در جہاں اندک بودہ است۔ ہر کہ آمد برآں مزید کرد تا بدیں غایت رسید۔

مشق

غلام کو گاؤں میں کیوں بھیجا؟ نوشیرواں نے غلام سے کیا کہا؟ مصاحبوں نے کیا کہا؟ ظلم دنیا میں کس طرح شروع ہوا اور بڑھا؟

۱۳- پادشاه و دانا

پادشاہے دانائے را گفت "می خواہم ترا قاضی این شہر کنم" دانا گفت - من خود را لایق این خدمت بزرگ نمی یابم - پادشاہ فرمود - نزد من کسے درین شہر فاضل تر از شما نیست - دانا گفت اگر راست گفتہ ام مرا ازین کار معذور بدارند - و اگر دروغ گفتہ ام دروغگو را قاضی شہر نباید ساخت -

مشق

فارسی میں جواب دو :- بادشاہ عقلمند کو قاضی کیوں بنانا چاہتا تھا؟ عقلمند نے کیا عذر کرکے انکار کر دیا؟

۱۴- پند

مرد باید کہ ہر کجا باشد عزت خویشتن نگہدارد
خود پسندی و ابلہی نہ کند ہر چہ کبر و منی است بگذارد
بطریقے رود کہ مردم را سر موئے ز خود نیاز آرد
ہمہ کس را ز خویش بہ داند
ہیچ کس را حقیر نشمارد

مشق

(۱) اس قطعے کو پڑھ کر فارسی میں بتاؤ کہ آدمی کو کیا کرنا چاہئیے اور کیا نہ کرنا چاہئیے ؟

(۲) خود پسندی - کبر - سبر موے کے معنی بتاؤ -

۱۵ - تدبیر جہانگیری

در ہنگام مرگ از سکندر پرسیدند - دریں زندگانیِ اندک چگونہ جہاں زیر دست کردی ؟ گفت با دو کار - نخست آنکہ دشمناں را ناچار کردم کہ دوست من بشوند - دوم دوستاں را نگزاشتم کہ دشمن گردند -

مشق

سکندر سے لوگوں نے کیا پوچھا ؟ اُس نے کیا جواب دیا ؟
دشمنوں کے ساتھ کیا کرنا چاہئیے کہ وہ دوست ہو جائیں ؟
دوستوں کے ساتھ کیا کرنا چاہئیے کہ دشمن نہ ہو جائیں ؟

۱۶ - ترغیب خاموشی

اے برادر گر تو ہستی حق طلب — جز بفرمانِ خدا مکشاے لب
عاقلاں را پیشہ خاموشی بود — پیشۂ جاہل فراموشی بود

خامشی از کذب و غیبت واجب است
ابلہ است آنکو بگفتن راغب است

دل ز بد گفتن بمیرد در بدن
گرچہ گفتارت بود دُرِّ عدن

مشق

کس موقع پر بولنا چاہئے؟ عقلمند اور جاہل کا کیا کام ہے؟
غیبت کیا ہے؟ بے وقوف کون ہے؟ دل کیوں مر جاتا ہے؟
"دُرِّ عدن" سے کیا مطلب ہے؟

۱۷- حجّاج و دیوانہ

حجّاج یوسف بنہایت ظالم بود۔ روزے شخصے را پرسید۔ حاکم ایں ملک ظالم است یا عادل؟ گفت۔ بسیار ظالم و ستمگر است۔ حجّاج گفت مرا می شناسی؟ گفت نے۔ گفت حجّاج بن یوسف حاکم ایں ملک ہستم۔ آں مرد گفت مرا شناسی؟ گفت نے۔ گفت من کیسر تاجرے ہستم کہ ہر ماہ سہ روز دیوانہ می شوم و امروز یکے ازاں سہ روز است۔ حجّاج بخندید و ببخشید۔

مشق

فارسی میں جواب دو:- حجّاج کیسا آدمی تھا؟ جس شخص

سے اس کی گفتگو ہوئی وہ حجاج کو پہچانتا تھا یا نہیں؟ وہ شخص کس طرح سزا سے بچا؟

۱۸- فروشندہ چاہ و قاضی

شخصے چاہِ خود بدستِ کسے فروخت۔ امّا چوں خریدارِ چاہ آمد کہ آب ازاں بکشد بائع مانع آمد و گفت چاہ فروختہ ام نہ آب۔ خریدار پیشِ قاضی رفت و داد خواست۔ قاضی فروشندہ را طلبید و پرسید چرا نگذاری کہ ایں شخص آب از چاہ بکشد؟ فروشندہ ہماں جواب داد کہ آب نہ فروختہ ام۔ قاضی حکم داد کہ آبِ خود از چاہ برکش کہ اکنوں چاہ ملکِ دیگرے است۔

مشق

(۱) کنواں بیچنے والے نے خریدار سے کیا کہا؟ قاضی نے کیا فیصلہ کیا؟ کنویں کے ساتھ پانی بیچا جاتا ہے یا نہیں؟

(۲) معنی بتاؤ:- بائع، مانع، داد، ملک

۱۹- فضیلتِ علم

بنی آدم از علم یابد کمال ٭ از حشمت و جاہ و مال و منال
چو شمع از پئے علم باید گداخت ٭ کہ بے علم نتواں خدا را شناخت
خردمند باشد طلبگارِ علم ٭ کہ گرم است پیوستہ بازارِ علم
طلب کردنِ علم شد بر تو فرض ٭ دگر واجب است از پیش قطعِ ارض

مشق

(۱) انسان کو کس چیز سے کمال حاصل ہوتا ہے اور کس چیز سے نہیں حاصل ہوتا؟ علم حاصل کرنے کے لئے کیا کرنا چاہئے؟ علم کا کون طالب ہوتا ہے؟
(۲) معنی بتاؤ:- حشمت، جاہ، مال و منال - پیوستہ قطعِ ارض
(۳) پیش کن لفظوں سے بنا ہے -

۲۰- گدائے و توانگرے

گدائے پیش توانگرے رفت و گفت ما ہر دو اولادِ آدم و حوّا ہستیم - پس برادرانیم تو خیلے دولتمند ہستی - خانہا و زمین ہاکے و پیش خدمت ہا و پول زیاد داری امّا بندہ بسیار بینوا ہستم - پس التفات فرمودہ قسمتِ

برادرانہ از مال و دولت خود مرا بدہ۔ مالدار یک پول سیاہ داد۔ گدا گفت۔ اے خواجہ این چہ معنی دارد؟ چرا بمن حصّۂ برادرانہ نمی دہی؟ توانگر جواب داد۔ خاموش باش کہ اگر برادران دیگر بشنوند۔ ہم چنین درخواست بکنند و این قدر ہم بتو نمی رسد۔

مشق

(۱) فقیر نے امیر سے کیوں برادرانہ حصّہ مانگا؟ امیر نے کیا دیا؟ فقیر نے کیوں نہ لیا؟ امیر نے کیا جواب دیا؟

(۲) معنی بتاؤ:۔ پیش خدمت، بے نوا، التفات،

(۳) آدم و حوا کون تھے؟

۲۵۔ شش نان

شخصے ہر روز شش نان می خرید۔ روزے یکے از رفیقانش پرسید کہ شش نان را چہ می کنی؟ گفت نانے می خورم و نانے می اندازم و دو نان پس می دہم و دو نانِ دیگر را قرض می دہم۔ رفیقش ازیں معما متحیر شد و گفت ہیچ نفہمیدم۔ واضح تر بیان کن۔ گفت۔ آن نانے کہ من خود می خورم۔ و آن یکے کہ می اندازم

مادر زن خود را می دہم - و آن دو نان کہ پس می دہم به پدر و مادر خویش می دہم کہ مرا در طفولیت دادہ بودند - و آن دو نان دیگر کہ قرض می دہم به پسران خویش می دہم تا در پیری بمن عوض بدہند -

مشق

(۱) جورو کو پھینک دینا کیا کرتا تھا؟ لڑکوں کو دینا کیوں قرض دینا ہے؟

(۲) معنی بتاؤ:- رفیق، عطا، تغیر، واضح شد، طفولیت -

۴۳ - حذر کردن از صحبت جاہلاں

اگر فرزندی و ہوشیار   مکن صحبت جاہلاں اختیار
اگر خصم جان تو عاقل بود   به از دوستداری کہ جاہل بود
چو جاہل کسے در جہاں خوار نیست   کہ نادان تر از جاہلی کار نیست
ز جاہل نیاید بجز افعال بد   و زو نشنود کس بجز اقوال بد
سرانجام جاہل جہنم بود   کہ جاہل نکو عاقبت کم بود

مشق

(۱) کونسا دشمن کس دوست سے بہتر ہے؟ جاہل کیا کرتا ہے اور کیا کہتا ہے؟ جاہل کا انجام کیا ہوتا ہے؟

(۲) معنی بتاؤ:- خصم، خوار، افعال، اقوال، جہنم، عاقبت -

۲۳- بے نام و نشان نامہ

شخصے بہ یکے از دوستانش نامۂ نوشت و در پاکتے نہادہ و مہر کردہ پیش خدمت خود را داد کہ بہ مکتوب الیہ ببرد۔ پیش خدمت نامہ را در راہ انداخت و ورقے سادہ تہ کردہ خرید و بدست آقاے خود داد۔ چوں دوست نامہ بغیر پاکت و نشان مکتوب الیہ دید، متحیر شد و گفت شاید کہ دوست من بہ سبب عجلت نام و نشان من بر پاکتے ننوشت۔ پیش خدمت گفت آقاے بندہ چنیں مستعجل بود کہ در نامہ ہم چیزے ننوشتہ۔

مشق

(۱) کاتب نے اپنے دوست کو کس طرح کا خط بھیجا؟ نوکر نے اس خط کو کیا کیا؟ دوست کیوں متحیر ہوا اور اس نے کیا کہا؟ نوکر نے اس کو کیا جواب دیا؟

(۲) مکتوب الیہ کسے کہتے ہیں؟ لکھنے والے کو کیا کہتے ہیں؟ پاکت نئی فارسی ہے پرانی فارسی کا لفظ اس کی جگہ کیا ہے؟

۲۴ - توانگر تر از پادشاہاں

روزے پادشاہے مفلسے را دید کہ درویش بود - او بہ پادشاہ گفت - من بیش از ہمہ پادشاہاں دولت مند ہستم - پادشاہ پرسید - چگونہ ؟ گفت من فرو خدا ہستم پادشاہ گفت چگونہ توانگر تر از پادشاہاں ہستی ؟ گفت پادشاہ شخصے است کہ حاجت چیزہاے بسیار دارد درویش آنست کہ حاجت چیزے ندارد - ومن درویشے ازاں قبیل ہستم - پس از ہمہ شما مالدار ترم -

مشق

(۱) فارسی میں جواب دو :- درویش کی کیا صفت ہے ؟ پادشاہ فقیر سے زیادہ محتاج کیوں ہے ؟

(۲) "من درویشے ازاں قبیل ہستم" اس کو اپنی فارسی میں کہو ؟

۲۵ - حکایت

لقمان حکیم را گفتند - ادب از کہ آموختی ؟ گفت از بے ادباں - کہ ہرچہ از ایشاں در نظرم ناپسند آمد ازاں پرہیز کردم -

قطعہ

نگویند از سر بازیچہ حرفے — کز آں پندی نگیرد صاحب ہوش
دگر صد باب حکمت پیش ناداں — بخوانند - آیدش بازیچہ در گوش

مشق

(۱) لقمان کون تھے؟ ان سے لوگوں نے کیا پوچھا اور انہوں نے کیا جواب دیا؟

(۲) بے ادبوں سے ادب کس طرح سیکھا جا سکتا ہے؟

معنی بتاؤ:- بازیچہ، صد۔

۲۶ - حکایت

عابدے را حکایت کنند - کہ شبے دہ من طعام خوردے وتا سحر از نماز استادی - صاحبدلے بشنید و گفت - اگر نیم نان بخوردی و بخفتی - بسیار ازیں فاضلتر بودی -

قطعہ

اندروں از طعام خالی دار — تا دراں نور معرفت بینی
تہی از حکمتے بعلت آں — کہ پری از طعام تا بینی

مشق

(۱) دس من سے کیا مراد ہے؟ صاحبدل نے عابد سے کیا کہا؟

(۲) نور معرفت سے کیا مطلب ہے؟

معنی بتلاؤ:- سحر، نور، معرفت، تہی۔

قطعہ

چون بود اصل گوہری قابل　　تربیت را در و اثر باشد
ہیچ صیقل نکو نداند کرد　　آہنی را کہ بد گہر باشد
سگ بدریای ہفتگانہ بشو　　چونکہ تر شد پلید تر باشد
خر عیسیٰ اگر بمکہ رود　　چون بیاید ہنوز خر باشد

مشق

(۱) وزیر کے لڑکے پر تعلیم کا اثر کیوں نہیں ہوا؟
کتے کو اگر سات سمندروں سے بھی نہلایا جائے تو وہ

پاک کیوں نہیں ہوتا؟
(۲) حضرت عیسیٰ کون تھے، مکہ کہاں ہے؟
معنی بتلاؤ:- صیقل، ہنوز، اصل،

۲۹ - حکایت

حکیمے پسرانرا پند ہمی داد کہ اے جان پدر
ہنر آموزید کہ ملک و دولت دنیا اعتماد را نشاید
وسیم و زر در سفر محل خطر باشد کہ یا دزد یکبار ببرد یا
خواجہ بتفاریق بخورد - اما ہنر چشمہ زایندہ است و دولت
پایندہ - اگر ہنرمند از دولت بیفتد غم نباشد کہ ہنر در
نفس خود دولت است ہر کجا کہ رود قدر بیند و در صدر نشیند

بیت

و بے ہنر لقمہ چیند و سختی بیند۔

سخت است پس از جاہ تحکم بردن ۔۔۔ خو کردہ بناز جور مردم بردن

قطعہ

وقتے افتاد فتنہ در شام ۔۔۔ ہر کسے گوشۂ فرا رفتند

روستا زادگان دانشمند ۔۔۔ بوزیری پادشہ رفتند

پسران وزیر ناقص عقل ۔۔۔ بگدائے بروستا رفتند

بیت

میراث پدر خواہی علم پدر آموز ۔۔۔ کیں مال پدر خرچ تواں کرد بدہ روز

مشق

(۱) ہنر، دولت کیوں ہے؟

(۲) سفر میں روپیہ پیسہ خطرے سے کیوں خالی نہیں ہے؟

ملک اور دولت اعتبار کے قابل کیوں نہیں ہے؟

معنی بتاؤ:- تفاریق، قدر، صدر، روستا۔

۳ حکایت

مردے را چشم درد خاست۔ پیش بیطارے رفت کہ مرا دوا کن بیطار از آنچہ در چشم چارپایاں میکرد در دیدۂ او کشید۔ کور شد۔ حکومت بر داور بردند

گفت برو ہیچ تاوان نیست - اگر ایں خر نبودے - پیش بیطار نرفتے - مقصود ازیں سخن آنست تا بدانی کہ ہر کہ ناآزمودہ را کار بزرگ بفرماید - ندامت برد و بہ نزدیک خردمنداں بخفت عقل منسوب گردد - قطعہ

ندہد ہوشمند روشن رائے ۔ بفرومایہ کارہائے خطیر
بوریا باف گرچہ بافندست ۔ نبرندش بکارگاہ حریر

مشق

(۱) آدمی بیطار کے پاس کیوں گیا؟ وہ اندھا کیوں ہو گیا؟ حاکم نے کیا فیصلہ کیا؟
(۲) اس حکایت سے کیا نتیجہ نکلتا ہے؟
معنی بتلاؤ:- بیطار، ناداں، بوریا باف، حریر۔

۱۳- حکایت

پارسائے بریکے از خداوندانِ نعمت گذر کرد کہ بندۂ را دست و پائے بستہ بود و عقوبت ہمی کرد - گفت اے پسر! ہمچو تو مخلوقے را خدائے عزوجل اسیر حکم تو گردانیدہ است - و ترا بروے فضیلت دادہ شکر نعمت باری تعالیٰ بجا آر - و چندیں جفا بروے روا مدار - کہ فردا بہ از تو باشد و شرمساری بری

مثنوی

بر بندۂ مگیر خشم بسیار جورش مکن و دلش میازار
اورا تو بدہ درم خریدی آخر نہ بقدرت آفریدی
ایں حکم و غرور و خشم تاچند ہست از تو بزرگتر خداوند

مشق

(۱) پارسا نے دولتمند سے کیا کہا؟
(۲) خدا کی نعمت کا شکر کیوں کرنا چاہیئے؟
معنی بتلاؤ:- عقوبت، عزوجل، فضیلت، خشم۔

۳۲۔حکایت

یکے از حکما پسر را نہی کردے از خوردن بسیار۔ کہ سیری شخص را رنجور کند۔ گفت اے پدر اگر سنگی مردم را بکشد۔ نشنیدۂ؟ کہ ظریفاں گفتہ اند۔ کہ بسیری مردن بہ کہ بگرسنگی جاں سپردم۔ پدر گفت۔ اندازہ نگہدار۔ بیت

نہ چنداں بخور کز دہانت برآید نہ چنداں کہ از ضعف جانت برآید

قطعہ

آنکہ در وجود طعامست حظ نفس رنج آورد طعام کہ بیش از قدر بود

گرگاشکر خوری بتکلف زیاں بود   ورنان خشک دیر خوری گاشکر بود

مشق

(۱) حکیم اپنے لڑکے کو زیادہ کھانے سے کیوں روکتا تھا؟
(۲) آسودگی میں مرنا بھوک میں مرنے سے کیوں بہتر ہے؟
معنی بتلاؤ :- سیری ، رنجور ، گرسنگی۔

۳۴ - حکایت

حاتم طائی را گفتند- از خود بزرگ ہمت تر دو جہاں کسے دیدۂ؟ گفت - بلے روزے چہل شتر قربان کردہ بودم و اُمرائے عرب را طلب نمودہ - ناگاہ بحاجتے گوشۂ صحرا رفتم - خار کشے را دیدم پشتۂ خار فراہم آوردہ - گفتم - بمہمانیِ حاتم چرا نروی؟ کہ خلقے بر سماط او گرد آمدہ اند- گفت -

بیت

ہر کہ نان از عملِ خویش خورد   منتِ حاتم طائی نبرد

من اورا بہمت و جوانمردی برتر از خود دیدم -

مشق

(۱) حاتم طائی کون تھا؟
(۲) لکڑ ہارے نے حاتم کو کیا جواب دیا اور حاتم نے اُس سے کیا کہا؟
شتر کی جمع اور اُمرا کا واحد بتلاؤ -
معنی بتلاؤ :- صحرا ، پشتۂ خار ، سماط -

۳۴- حکایت

ہرگز از جور زمان ننالیدہ بودم- و از گردش آسمان روی درہم کشیدہ مگر وقتی کہ پایم برہنہ بود و استطاعت پای پوشی نداشتم بجامع کوفہ درآمدم و دلتنگ یکی را دیدم کہ پای نداشت- شکر نعمت حق بجا آوردم- و بر بی کفشی صبر کردم-

قطعہ

مرغ بریاں بچشم مردم سیر — کمتر از برگ ترہ بر خوان است
وانکہ را دستگاہ و قدرت نیست — شلغم پختہ مرغ بریان است

مشق

(۱) شیخ سعدی نے زمانہ کے ظلم سے کیوں فریاد کی؟
(۲) کوفہ کی جامع مسجد میں کیا دیکھ کر شکر ادا کیا؟
معنی بتلاؤ:- استطاعت، دلتنگ، ترہ، دستگاہ-

۳۵- حکایت

دزدی بخانہ پارسائی درآمد- چندانکہ جست چیزی نیافت دلتنگ بازگشت- پارسا را از حال او خبر شد- گلیمی کہ بر آن خفتہ بود- برداشت و در رہ گذر دزد انداخت

تا محروم نرود

قطعہ

شنیدم کہ مردانِ راہِ خدا دلِ دشمناں ہم نکردند تنگ
ترا کے میسر شود ایں مقام کہ با دوستانت خلافست و جنگ

مودّت اہلِ صفا چہ در روے و چہ در قفا۔ نہ چنانکہ در پست عیب گیرند و در پیشت بمیرند۔

بیت

در برابر چو گوسپند سلیم در قفا ہمچو گرگِ مردم در

بیت

ہر کہ عیبِ دگراں پیشِ تو آورد و شمرد بیگماں عیبِ تو پیشِ دگراں خواہد برد

مشق

(۱) پارسا نے اپنی کملی چور کے راستے میں کیوں پھینک دی؟
(۲) مردانِ راہِ خدا سے کیا مطلب ہے؟
معنی بتلاؤ:- مودّت، قفا، گوسپند، گرگ۔

۳۶- حکایت

زاہدے مہمانِ پادشاہے بود۔ چوں بطعام بنشستند کمتر از آں خورد کہ ارادتِ او بود۔ و چوں بنماز برخاستند بیشتر از آں کرد کہ عادتِ او بود تا ظنِّ صلاح در حقِ او زیادت کنند۔

بیت

ترسم نرسی بکعبہ۔ اے اعرابی! کیں رہ کہ تو میروی بترکستانست

چوں بخانہ باز آمد۔ سفرہ خواست۔ تا تناول کند۔ پسرے داشت صاحب فراست۔ گفت۔ اے پدر! بدعوت سلطان بودی؟ طعام نخوردی۔ گفت در نظر ایشاں چیزے نخوردم کہ بکار آید۔ گفت۔ نماز را ہم قضا کن۔ کہ چیزے نکردی کہ بکار آید۔ **قطعہ**

اے ہنرہا نہادہ برکف دست عیب ہا را نہفتہ زیر بغل!

تا چہ خواہی خریدن اے مغرور روز درماندگی بسیم دغل

مشق

(۱) بادشاہ کی مہمانی میں زاہد نے کیوں کم کھایا؟

(۲) زاہد نے اپنی عادت سے زیادہ کیوں نماز پڑھی؟

(۳) زاہد کے لڑکے نے اس سے کیا کہا؟ ہنرہا و عیبہا واحد ہیں کہ جمع۔

معنی بتلاؤ:۔ ارادت، ظن، سفرہ، تناول، دغل۔

۴۷۔ حکایت

پارسائے را دیدم کہ بر کنار دریا نشستہ بود۔ و زخم پلنگ داشت و بہیچ دارو بہ نمیشد۔ و مدتہا دراں رنجوری شکر خدائے عز و جل گفتے۔ پرسیدندش کہ شکر چہ میگذاری؟ گفت۔ شکر آنکہ۔ الحمدللہ! بمصیبتے گرفتارم۔ نہ بمعصیتے۔

قطعہ

اگرم زار بکشتن دہد آں یار عزیز ۔۔۔ تا نگوئی کہ درآں دم غم جانم باشد
گویم از بندۂ مسکیں چہ گنہ صادر شد ۔۔۔ کہ دل آزردہ شد از من ؟ غم آنم باشد

مشق

(۱) زخم کے ہوتے ہوئے پارسا نے شکر کیوں کیا ؟

(۲) بندہ اور گناہ کی جمع بتلاؤ ؟

معنی بتلاؤ :- دارد ، معصیت ، زار ۔

۳۸ - حکایت

این حکایت شنو کہ در بغداد ۔۔۔ رایت و پردہ را خلاف افتاد
رایت از رنج راہ گرد رکاب ۔۔۔ گفت با پردہ از طریق عتاب
من و تو ہر دو خواجہ تاشانیم ۔۔۔ بندۂ بارگاہ سلطانیم
من ز خدمت دمے نیاسودم ۔۔۔ گاہ بیگاہ در سفر بودم
تو نہ رنج آزمودہ نہ حصار ۔۔۔ نہ بیابان و راہ و گرد و غبار
قدم من بسعی پیشتر ست ۔۔۔ پس چرا قربت تو بیشتر ست ؟
تو بر بندگان مہ روئے ۔۔۔ با کنیزان یاسمن بوئے
من فتادہ بدست شاگرداں ۔۔۔ بسفر پائے بند و سرگرداں
گفت من سر بر آستاں دارم ۔۔۔ نہ چو تو - سر بر آسماں دارم

ہرکہ بیہودہ گردن افرازد　　خویشتن را بگردن اندازد
سعدی افتادہ ایست آزادہ　　کس نیاید بجنگ افتادہ

مشق

(۱) جھنڈے نے پردہ سے کیا کہا ؟
پردہ نے کیا جواب دیا ؟
(۲) اس سے کیا نصیحت ملتی ہے ؟
معنی بتلاؤ :- عتاب ، خواجہ تاشا ، حصار -

پرنٹر
کے ۔ پی ۔ اگروالا شانتی پریس
الہ آباد .